از جناب کاشف راجپوری

# "زمزمۂ بہار"

نسیم شاخسار ہے، شمیم عطر بار ہے، ترنم ہزار ہے، بساط لالہ زار ہے
یہ رنگ ہے روش روش کہ خلد بھی نثار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

یہ جستجوئے آرزو، یہ رس گئی ہے نمو، گلوں سے بھر لئے سبو، غریقِ بادہ کاخ و کو
یہ پردہ ہائے رنگ و بو میں حسن آشکار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

الٹ گئی ردائے گل، بہشت زیرِ پائے گل، گمانِ دل بجائے گل، بہشت زیرِ پائے گل
عنایتِ جمال سے نگاہ زیر بار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

محیطِ ابرِ قطرہ زن، چمن ہے جنتِ عدن، یہ نسترن وہ یاسمن یہ حاجبانِ انجمن
نظر گناہ گار ہے نہ دل گناہ گار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

فروغِ میکدہ عجب، تمام مست و با ادب، نگاہ مغبچاں غضب نشاطِ صبح کا سبب
نگاہِ ساقیٔ چمن عجیب تازہ کار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

یہ کائنات کا سفر، یہ منزلیں یہ رہگذر، یہ رنگ و بو یہ بال و پر یہ کارزارِ خیر و شر
بفیضِ عشق معتبر تمام کاروبار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

وہ دورِ شیشہ گر گیا، وہ غدرِ بال و پر گیا، وہ خواب کا اثر گیا، نہ پوچھ اب کدھر گیا
قدم بڑھا کہ زندگی کو تیرا انتظار ہے
اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

شبِ سیاہ اب نہیں، بلائے راہ اب نہیں، غلط نگاہ اب نہیں، سفرِ گناہ اب نہیں

مصائبِ سفر نہیں عطائے اختیار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

یہ کائناتِ زندگی، حوادثاتِ زندگی، تعیناتِ زندگی، بقدرِ ذاتِ زندگی

کشاکشِ حیات سے حیات کامگار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

یہ کہتری یہ بہتری، یہ بندگی یہ سروری، نظر فریبِ خودگری، رہے تری قلندری

بنائے کارِ زندگی اسی پہ استوار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

اسیرِ کیف و کم نہ رہ، مقیدِ الم نہ رہ، زباں دراز غم نہ رہ، شہود میں عدم نہ رہ

کہ "زمزمہ بہار" کا حیات کی پکار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

فروغِ گلستاں ہے تو، بہارِ جاوداں ہے تو، فلک ہم عناں ہے تو، امیرِ کارواں ہے تو

ثبات و نا ثبات کا تجھی پہ اختیار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

اٹھا حجابِ تیرگی، غلط ہے خود سپردگی، بدل نظامِ زندگی، خودی ہی تیری خواجگی

نہ کر اطاعتِ جہاں جہاں غلط شعار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

نہ کر قبولِ قیدِ غم، نہ چھوڑ دامنِ کرم، نہ ہو اسیرِ موجِ یم، نظر اٹھا بڑھا قدم

ترا بلند حوصلہ نشانِ افتخار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے

لوائے حق بلند کر، خودی کو ارجمند کر، جنوں کو نقش بند کر، خرد تہِ کمند کر

کرشمہ سازیِ جنوں تجھی کو سازگار ہے

اب آمدِ بہار ہے، اب آمدِ بہار ہے